سوال

(889)ایک بیٹی کی معیت میں دودھ پینے سے دوسری کے ساتھ رضاعت کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے دوسرے کی معیت میں ایک عورت کا دودھ پیا ہے ۔ پھر ان میں سے ایک کی بیٹی ہے ۔ کیا اس دودھ پینے والے کےلیے جائز ہے کہ دوسرے کی بیٹی سے شادی کر لے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ایک بچے نے کسی عورت کا دودھ دو سال کی عمر کے دوران میں اور پانچ رضعات پیا ہو تو وہ اس کا بیٹا بن گیا ۔ پھر اس عورت کی ساری اولاد اس کے بہن بھائی بن گئے ، خواہ وہ اس پینے والے سے پہلے پیدا ہوئے ہوں یا اس کے بعد ۔ اور رضاعت سے عین وہی حرمت آتی ہے جو نسب سے ہوتی ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت اور ائمہ کا اس پر اتفاق ہے ۔ لہذا ان دودھ پینے والوں میں سے کسی کے لیے بھی جائز نہیں کہ دوسرے کی بیٹی سے نکاح کرسکے ، جیسے کہ باتفاق ائمہ وہ اپنے کسی نسبی بھائی کی بیٹی سے نکاح نہین کرسکتا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 626

محدث فتویٰ